سوال

(600) برقعہ پہن کر طواف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی والدہ اور دادی کو لے کر عمرہ کے لیے آیا تھا جب ہم طواف کرنے لگے تو ہم نے دیکھا کہ وہ برقعے پہنے ہوئے تھیں، تو میں نے انہیں کہا کہ یہ اتار دیں اور پردے کی چادر لٹکا لیں، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم یہ ہے کہ عورت جب احرام باندھ لے تو اسے برقعہ پہننا جائز نہیں ہے آپ ﷺ کا عورت کے لیے یہی حکم ہے کہ «لا تنتقب المراة» یعنی حالت احرام میں نقاب یا برقع نہ پہنے۔'' اور برقع نقاب سے بھی بڑا ہوتا ہے لیکن اگر کسی نے جہالت سے پہنچ لیا اور اس کا خیال تھا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے تو اس پر کچھ نہیں، نہ کوئی فدیہ ہے نہ کوئی گناہ ہے اور نا ہی عمرے میں کوئی نقص آتا ہے کیونکہ یہ جاہل اور لاعلم تھی اور احرام کے دوران دیگر پابندیوں کا یہی حکم ہے مثلاً کوئی جہالت سے یا بھول کر اپنا سر منڈوالے، یا سلا ہوا لباس پہن لے یا خوشبو استعمال کر بیٹھے یا کوئی دوسرا اس کو ان کاموں پر مجبور کر دے اور اسے کرنا پڑے تو ایسے شخص پر کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ کوئی فدیہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 423

محدث فتویٰ